"آؤ! نماز پڑھیں" طلبہ ونوجوانوں کے لئے ترغیبی تحریک

ہفتہ واری تربیتی پروگرام برائے طلبہ ونوجوان

سلسلہ نمبر 2

از: مولانا غیاث احمد رشادی (صدر صفا بیت المال ومنبر ومحراب فاؤنڈیشن)

بعنوان اللہ ایک ہے پاک ہے اور بے عیب ہے

پیارے بچو! چلو! ہم بیٹھے بیٹھے ایک اہم کام کریں۔

آخر وہ کیا کام ہے جو بیٹھے بیٹھے ہی ہم کر سکتے ہیں؟

یاد رکھو! تم بیٹھے بیٹھے ہی ایک بڑا کام کر سکتے ہو، وہ یہ کہ تم ایک ہی جگہ بیٹھ کر دنیا کی سیر کرتے ہوئے واپس دوبارہ یہیں آسکتے ہو۔ تمہیں ایک ہی جگہ بیٹھنا ہے مگر تمہارے دل و دماغ کو دنیا میں موجود ساری چیزوں کو دیکھ کر آنا ہے، بیٹھے بیٹھے سیر وتفریح اور پکنک ہو جائے گی۔

جس دنیا میں ہم زندگی بسر کر رہے ہیں اس میں دو بڑی اور اہم چیزیں ہمیں سب سے زیادہ نظر آتی ہیں۔

ذرا گردن جھکالو تو وہ زمین نظر آئے گی جو فرش کی طرح بچھی ہوئی ہے، جس زمین سے ہمیں اناج، غلہ، ترکاریاں، پھل پھلاریاں وغیرہ ملتی ہیں۔

اگر اس گردن کو اوپر کی جانب کرلو تو وہ بلند آسمان نظر آئے گا جو ہم سب کیلئے پیدا کیا گیا ہے، جس میں چمکتے دمکتے ستارے ہیں، سیارے ہیں، چاندنی لئے ہوئے چاند ہے، یہ نیلا آسمان کتنا ہی خوبصورت ہے اور اس آسمان کے نیچے بادل ہیں اور ان بادلوں میں ہماری ضرورت کا پانی ہے جو بارش کے ذریعہ ہمیں دیا جاتا ہے۔

ذرا نظریں دوڑاؤ ادھر اُدھر تو ہمیں وہ بلند پہاڑ نظر آئیں گے جو میخوں کی طرح زمین پر گاڑ دیئے گئے ہیں

اور آگے بڑھو تو وہ سمندر نظر آئیں گے اتنے بڑے سمندر کہ جن کی گہرائی کا ہم اندازہ نہیں لگا سکتے۔

یہیں بیٹھے بیٹھے تمہارے تصور میں وہ بڑے اور چھوٹے درخت لے آؤ تم چلتے پھرتے ان درختوں کو دیکھتے ہو جن کے مضبوط تنے، جن کی شاخیں، جن میں موجود ہرے بھرے پتے، جن میں لگے ہوئے مختلف قسم کے پھل اور مختلف رنگوں کے پھول۔ پھر تم دیکھو تو تمہیں آگ اور آگ کے شعلے نظر آئیں گے۔ پھر آگے نظریں دوڑاؤ تو پانی ہی پانی ملے گا اور آگ، پانی کے علاوہ مٹی اور ہر طرف ہوا ہی ہوا ہے۔

یہ اور اس کے علاوہ دنیا بھر کی یہ مخلوقات، یہ ہواؤں میں اڑتے پرندے، جنگلوں میں آباد درندے، یہ حیوانات یعنی بیل، بھینس، بکری، گھوڑا، گدھا، کتا اور بلی۔

تمہیں پتہ ہے بچو! کہ ان ساری چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

اللہ نے! ہم سب کے پیارے اللہ نے۔

بچو! یہ بات اپنی پوری زندگی میں یاد رکھو اور آج کے اس سبق کو کبھی نہ بھولو کہ دوسرے لوگ زمین کو دیکھ کر زمین میں کھو جاتے ہیں، مگر ہم مسلمان بچے ہیں ہم زمین کو دیکھ کر زمین کے خالق و مالک یعنی اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ مسلمان بچوں کی شان یہ ہوتی ہے کہ وہ زمین کو دیکھ کر زمین کے رب کو یاد کرتے ہیں اور یوں کہتے ہیں:

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

بچو! جب بھی تمہاری نظر آسمان پر پڑے تمہیں تمہارا پیارا اللہ یاد آجانا چاہئے۔

بچو! تمہیں پتہ ہے کہ ہمارے طاقتور اور زبردست اللہ نے اس زمین اور آسمان کو کتنے دن میں پیدا کیا؟

اگر نہیں معلوم تو آج ہم تمہیں بتلاتے ہیں۔ آسمان سے زمین پر اتری ہوئی آخری کتاب قرآن مجید میں یہ بات کہی گئی ہے۔ سورۃ اعراف کی آیت نمبر ۵۴ میں کہا گیا ہے: "اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِی خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ"

بے شک! تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے۔

بچو! آج سے تمہاری زندگی میں یہ انقلاب آجائے کہ تم جب بھی، جہاں بھی، جو بھی دیکھو دل کی گہرائی سے اور بلند آواز سے یہ کہو کہ یہ سب کچھ میرے رب نے پیدا کیا ہے اور یہ سب کچھ میرے رب کا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ یہ بات اپنے دل و دماغ میں بسا لو کہ جس اللہ نے اس زمین،، آسمان، چاند، سورج، ستارے، سیارے، سمندر، پہاڑ، جمادات، نباتات، حیوانات اور ساری کائنات کو پیدا کیا وہ رب اکیلا ہے تنہا ہے۔ وہ ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

دنیا میں جتنی چیزیں تمہیں پاک صاف نظر آتی ہیں ان تمام چیزوں سے زیادہ ہمارا اللہ پاک ہے، بالکل پاک، ایسا پاک کہ اس کے جیسا کوئی پاک ہو نہیں سکتا۔

ہم جو بار بار سبحان اللہ کہتے ہیں اس کے معنی یہی ہیں کہ ہمارا اللہ پاک ہے اور ہمارا اللہ بالکل بے عیب ہے۔

جس طرح ہم ایک دوسرے کے محتاج ہیں کہ بچہ کھڑے ہونے میں باپ یا ماں کا محتاج ہے اور بوڑھا باپ کھڑے ہونے میں اپنے بچوں کا محتاج ہے، مگر ہمارا اللہ ایسی شان والا ہے کہ وہ کسی کا بھی محتاج نہیں ہے۔ ہم سب اللہ کے محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں ہے۔

بچو! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اتنی لمبی باتیں سننے کے بعد تمہیں قرآن مجید کی وہ سورت یاد آگئی ہوگی جس میں یہ بات کہی گئی ہے کہ اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے، وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ ہی کسی کا بیٹا اور اس کا کوئی شریک اور ساجھی نہیں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ تم کہو گے کہ ہاں! وہ سورۃ الاخلاص ہے۔

پڑھو! اور سمجھ کر پڑھو اور یقین میں ڈوب کر پڑھو:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

آپ کہہ دیں کہ وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ہے۔

پیارے بچوں سے چند سوالات

ہمارا سوال ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمہارا جواب

1۔ زمین اوپر ہے یا نیچے؟

2۔ آسمان نیچے ہے یا اوپر؟

3۔ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کو کتنے دنوں میں پیدا کیا؟

4۔ کیا وہ آیت تمہیں یاد ہے جس میں یہ بات کہی گئی ہے کہ اللہ نے زمین اور آسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا؟

5۔ وہ کونسی سورت ہے جس میں یہ بات کہی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین اور آسمان کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے؟

6۔ پہاڑوں کو زمین پر کس طرح گاڑ دیا گیا ہے؟

7۔ بتاؤ کہ دنیا جہان کی ان ساری چیزوں کو کس نے پیدا کیا؟

8۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ان ساری چیزوں کو دیکھ کر کس کو یاد کرنا چاہئے؟

9۔ جب بھی، جہاں بھی اور جو بھی دیکھیں تو ہمیں کیا کہنا چاہئے؟

10۔ قرآن مجید کی کس سورت میں یہ کہا گیا ہے کہ اللہ ایک ہے، بے نیاز ہے، وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا اور اس کا کوئی ہمسر اور برابر نہیں ہے؟

منجانب

Bidar Betterment Foundation

بیدر بیٹرمنٹ فاؤنڈیشن

Reg. No. BDR-4-197/2022-23